ماہنامہ فیضان سعد (خصوصی اشاعت)　　سرپرست اعلیٰ: خواجہ خان محمد

ضخامت: ۱۲۸ صفحات　　قیمت: ۶۰/- روپے　　پتہ: جامعہ سراجیہ پینسرہ روڈ، گوجرہ ضلع ٹوبہ

حضرت سیدنا امیر معاویہؓ وہ عظیم الشان صحابی ہیں، جن کو آقائے نامدار حضرت محمد ﷺ کی غلامی کے ساتھ ساتھ آپ پر نازل ہونے والی وحی کی کتابت عہدہ بھی ملا۔ اس لئے آپ کاتبِ وحی کہلانے لگے۔ آپؓ کی سیرت وکردار، خدمات وحالات، واقعات اور فتوحات کی ایک طویل فہرست ہے۔ اہل علم نے آپؓ کے فضائل، محاسن، شخصیت وکردار آپ کی سیاسی، سماجی زندگی اور مذہبی خدمات کے اعتراف میں سینکڑوں صفحات لکھیں ہیں۔ مگر دوسری طرف بعض نام نہاد لوگوں نے آپؓ پر اعتراضات کی انگلیاں بھی اٹھائی ہے۔

ماہنامہ ''فیضان سعید'' اہل حق طلباء، علماء اور عوام الناس پر ایک عظیم احسان وکرم کرتے ہوئے، کاتب وحی، صحابی رسول، فاتح عرب وعجم امام سیاست امیر المؤمنین حضرت سیدنا امیر معاویہؓ کی شخصیت، اوصاف وکمالات اور عظیم اسلامی خدمات پر ایک جامع نمبر (خصوصی اشاعت) مضامین شامل ہیں، جن کے پڑھنے سے دل باغ باغ ہوجاتا ہے۔

کتاب: دارالعلوم تعلیم القرآن شاہ منصور کی اسی سالہ خدمات　　مؤلف: مولانا فضل امین حقانی صاحب

ضخامت: ۱۳۶ صفحات　　قیمت: درج نہیں

ناشرہ: شعبہ تصنیف وتالیف، دارالعلوم تعلیم القرآن شاہ منصوری ضلع صوابی (سرحد)

عارف باللہ شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا عبدالہادی صاحب شاہ منصوریؒ کا اسم گرامی کسی تعارف و تعریف کا محتاج نہیں۔ صوبہ سرحد اور پختونوں کے علاقے میں سب سے پہلے باقاعدہ دورۂ تفسیر کا آغاز آپ ہی نے کیا تھا اور یہ سلسلہ تاہنوز جاری ہے۔ آپ نے اپنے اساتذہ شیخ التفسیر حضرت مولانا حسین علی صاحب قدس سرہ اور شاہ ولی اللہ سرحد شیخ الحدیث حضرت مولانا نصیر الدین صاحب غور غشتویؒ کے ایماء اور مشورہ پر اپنے گاؤں قصبہ شاہ منصور میں اپنے محلہ کی جامع مسجد میں ۱۳۴۶ھ / ۱۹۲۷ء اس الہامی مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ اور اس میں حسبۃً للہ قرآنی تعلیمات اور علوم دینیہ کی تدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ اور فرمایا کہ میں نے اس درسگاہ علوم دینیہ کی بنیاد اپنے اکابر کے طرز پر توکل اور للّٰہیت پر رکھی ہے، فرماتے ہیں کہ میرے شیوخ اور اساتذہ کا یہ طریقہ کار رہا ہے کہ بغیر اجرت کے سبق پڑھاتے اور تدریس کرتے میں ان کے نقش قدم پر چلتا ہوں۔

زیر تبصرہ کتاب میں فاضل مؤلف نے اس مدرسہ کے سنگ بنیاد سے لے کر ۸۰ سالہ خدمات کا بھرپور جائزہ لیا ہے اور ایک اہم تاریخی دستاویز اور حوالہ جاتی کتاب مرتب کی ہے جس پر وہ بجا طور پر داد وتحسین کے مستحق ہیں۔